صِحَّت وتندرستی ایک عظیم نعمت اور بہت بڑی امانت ہے

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ الْمَنَّانِ،أَنْعَمَ عَلَيْنَا بِصِحَّةِ الْأَبْدَانِ،وَجعَلَ الْحِفَاظَ عَلَيْهَا مِنْ مَسْؤُولِيَّةِ الْإِنْسَانِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ،فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ،وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.**أَمَّا بَعْدُ**:فَاتَّقُوا اللَّهَ عِبَادَ اللَّهِ، وَتَأَمَّلُوا قَوْلَهُ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(**وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ**)[1].

میرے اسلامی بھائیو!اور عزیزدوستو! بلاشبہ صِحَّت وعافیت ایک عظیم نعمت ہے جو باری تعالی نے ہمیں عطا فرمائی ہے اور تندرستی بہت بڑی امانت ہے جو اللہ جَلَّ جلالہ نے ہمارے سپرد کی ہے پھر باری تعالی نے بہت تاکید کے ساتھ یہ بات بیان فرمائی ہے کہ اس نعمت کے بارے میں بندے سے پوچھ گچھ ہوگی اور اس پر اس کا محاسبہ کیا جائے گا چنانچہ ارشاد ہے:(**ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ**)[2] پھر اس روز ضرور

(١) البقرة: ١٨٩.
(٢) التكاثر: ٨.

بالضرور تم سب سے نعمتوں کے بارے میں سوَال ہوگا، سیدنا عبد اللہ ابن مسعود اور سیدنا عبد اللہ ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم فرماتے ہیں کہ: **النعیم**: سے جسمانی **صِحَّت** وعافیت اور سماعت وبصارت کی نعمت مراد ہے[1] یقینا قیامت کے دن آدمی سے اس عظیم نعمت کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی جیساکہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا فرمان ہے: **(إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا)**[2]. بلا شبہ کان، آنکھ اور دل کے بارے میں ہر شخص سے سوَال ہوگا اسی سلسلے میں نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمین ﷺ کا ارشاد ہے: **«لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ»**. وَذَكَرَ مِنْهَا: **«وَعَنْ جِسْمِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ»**[3]. قیامت کے دن آدمی کے پاوں ٹل نہ سکیں گے جب تک کہ اس سے چار چیزوں کا سوَال نہ کرلیا جائے گا اُنہیں چار میں آپ ﷺ نے یہ بھی ذکر فرمایا، اور اس کے جسم اور قوت کے بارے میں (اس سے سوَال ہوگا) کہ ان کو کن کاموں میں میں کھپایا اور کہاں استعمال کیا؟، ایک عربی شاعر نے کیا خوب کہا ہے[4]:

يَا رَاعِيَ النَّفْسِ لَا تُغْفِلْ رِعَايَتَها　　فَأَنْتَ عَنْ كُلِّ مَا اسْتُرْعِيتَ مَسْؤُولُ

(١) تفسير الرازي: (٢٧٥/٣٢)
(٢) الإسراء: ٣٦.
(٣) الترمذي: ٢٤١٧.
(٤) ديوان أبي العَتَاهِية، ص: ١٤٨.

اے اپنے نفس کی حفاظت ونگرانی کرنے والے! تم اس کی نگرانی سے غافل مت ہونا اس لئے کہ جن چیزوں کے تم ذمہ دار بنائے گئے ہوان کے بارے میں تم سے پوچھ گچھ ہوگی

اپنی صِحّت وتندرستی کی فکر کرنے والو! ایک مسلمان ہمیشہ اپنی ذمہ داری کو یاد رکھتا ہے پس وہ اللہ کی سپرد کی ہوئی اس امانت کا خیال رکھتا ہے اپنی جسمانی صِحّت وتندرستی اور بدنی قوت وطاقت کی حفاظت کرتا ہے اپنے معاشرے کی سلامتی کی فکر رکھتا ہے اور حفظانِ صحت کے تمام اصولوں اور بچاؤ کی تمام تدبیروں پر عمل کی کوشش کرتا ہے تاکہ وہ اپنی ذات کو نیز دوسروں کو تکلیف پہونچانے کا سبب نہ بنے کیونکہ باری تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اپنی صِحّت وزندگی کی حفاظت کریں اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالیں: ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا﴾[1]. اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقینا اللہ تعالی تم پر نہایت مہربان ہے یعنی ایسے کام نہ کرو جس میں تمھاری زندگی کو اسی طرح دوسروں کی زندگی کو خطرات لاحق ہوں[2] اسی سلسلے میں رسول رحمت ﷺ نے فرمایا ہے: «لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ»[3]. نہ خود ضرر اور تکلیف اٹھاؤ نہ

(١) النساء: ٢٩.
(٢) ينظر: تفسير البغوي: (٢/٢٠٠) وتفسير الراغب الأصفهاني: (١/٤١٠).
(٣) ابن ماجه: ٢٣٤١.

اوروں کو ضرر پہونچاؤ، یا اللہ! ہمیں اپنی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے والا بنادے امانتوں کی حفاظت کرنے والا بنا دے اور تمام امراض اور وباؤں سے ہم سب کی حفاظت فرما دے ** *

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

اپنی ذمہ داری کی اہمیت کا احساس کرنے والو! نبی کریم صاحب خلق عظیم ﷺ کا ارشاد ہے: «نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ»[1]. دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں بہت سے لوگ ٹھگ لئے جاتے ہیں اور دھوکے کا شکار ہو جاتے ہیں ایک صِحَّت و تندرستی دوسرے فرصت و فراغت: بلا شبہ انسان کی صِحَّت بہت عظیم نعمت اور بہت بڑی امانت ہے جسکی حفاظت ایک دینی مقصود اور قومی فریضہ ہے اور یہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے یقیناً کرونا کی وباء ہم سے ٹال کر کے رب ارحم الراحمین نے ہم پر بہت بڑا احسان و کرم فرمایا ہے جبکہ آج دنیا کے بہت سے ممالک کرونا

(١) البخاري: ٦٤١٢.

کی نئی لہر کا سامنا کر رہے ہیں، پھر ہمیں اس کا احساس رہنا چاہیے کہ جن چیزوں کے ذریعے اس بیماری سے بچنے میں اور اس کے اثرات سے محفوظ رہنے میں مدد ملتی ہے ان میں خاص طور پر یہ چیز شامل ہے کہ سرکاری اداروں کی ہدایات پر پابندی کے ساتھ عمل کیا جائے، حفاظتی اصولوں کو اپنایا جائے اور جملہ احتیاطی تدبیروں کو بروئے کار لایا جائے مثلاً دوسروں سے احتیاطی دوری اختیار کرنا، ماسک لگائے رکھنا اور مصافحہ سے گریز کرنا وغیرہ تاکہ آدمی اپنی ذات کی نیز اپنی فیملی اپنے خاندان اور اپنے معاشرے کی حفاظت کرسکے آیئے بارگاہ رب العزت میں دعا کریں کہ اِلٰہَ العٰلَمِین: کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت کردے اور ہمارے معاشرے ہمارے ملک سے نیز پوری دنیا سے اس وبا کا خاتمہ کردے ** هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى خَيْرِ الْأَنَامِ، سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ؛ وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ فَضْلَكَ وَنِعَمَكَ، وَزِدْهَا مِنْ عَطَائِكَ وَكَرَمِكَ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِدٍ وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ**

جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ، ارْفَعْ عَنَّا الْوَبَاءَ، وَادْفَعْ عَنَّا الْبَلَاءَ، وَعَافِنَا مِنْ كُلِّ دَاءٍ، وَامْنُنْ عَلَى جَمِيعِ الْمَرْضَى بِالشِّفَاءِ، يَا مُحَقِّقَ الرَّجَاءِ، يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاحْفَظْ أُسَرَنَا وَمُجْتَمَعَنَا، وَأَدِمِ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَعَلَى سُكَّانِ الْعَالَمِ مِنْ حَوْلِنَا.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.